جنّت کے خریدار

27-June-2024

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نیَّت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبَتَّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں جائز ہوں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاوٰی شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُاللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرودِ پاک کی فضیلت

رَحمتِ عالمیان، سَرورِ ذِیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ رَحمت نشان ہے:

"مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ یَوْمٍ مِائَۃَ مَرَّۃٍ قَضَی اللّٰہُ لَہٗ مِائَۃَ حَاجَۃٍ سَبْعِیْنَ مِنْھَا لِاٰخِرَتِہٖ وَ ثَلَاثِیْنَ مِنْھَا لِدُنْیَاہُ" یعنی جو شخص یومیہ مجھ پر سو(100) مرتبہ دُرُود بھیجے گا اللہ پاک اس کی سو(100) حاجات پُوری فرمائے گا، ان میں سے ستّر(70) آخرت کی اور تیس(30) دُنیا

کی ہوں گی۔“

(کنزالعمال، کتاب الاذکار، الباب السادس فی الصلاۃ علیہ وعلی آلہ، ۱/۲۵۵، الجزءالاول، حدیث: ۲۲۲۹)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ النِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ علم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

اے اللہ پاک! عثمان سے راضی ہو جا...!!

غزوۂ تبوک کا موقع تھا، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کا لشکر سَفَر پر تھا، راستے میں ایک مقام پر بہت مشکل پیش آئی، کھانے پینے کی اشیا ختم ہو گئیں، شدید گرمی (**Intense Heat**) تھی، بھوک اور پیاس کی شِدَّت ہوئی، اس حالت میں صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے چہروں پر اَفْسُردَگی (**Unhappiness**) کے آثار دکھائی دینے لگے جبکہ منافق اس حالت کو دیکھ کر خوش ہو رہے تھے۔

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے جب یہ صورتِ حال دیکھی تو غیب

323

1…جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

کی خبر دیتے ہوئے فرمایا: اللہ پاک کی قسم! سورج غروب ہونے سے پہلے اللہ پاک تمہارے پاس رزق بھیج دے گا۔

حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بھی لشکر میں موجود تھے، آپ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے جب یہ فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سُنا تو فوراً انتظام کرنا شروع کیا، آپ نے غلے سے بھرے ہوئے 7 اونٹ خرید کر پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں حاضر کر دیئے، جب صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے یہ اُونٹ دیکھے تو ان کے چہروں پر خوشی پھیل گئی، دوسری طرف منافقوں کے چہرے غمگین ہو گئے۔ سرورِ عالم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں جب وہ 7 اونٹ پیش کئے گئے تو فرمایا: یہ کیا ہے؟ کس کی طرف سے ہے؟ عَرض کیا گیا: یَا رسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے آپ کی خدمت میں تحفہ (*Gift*) پیش کیا ہے۔

راوِی کہتے ہیں: پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے یہ بات سُنی تو میں نے خُود دیکھا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے دُعا کے لئے ہاتھ اُٹھائے اور اتنے بلند کئے کہ سَر مبارک سے اُوپَر ہو گئے، پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے لئے ایسی دُعا فرمائی کہ آپ کو ایسی دُعا کبھی کسی کے لئے کرتے نہیں دیکھا۔[1]

حضرت ابو سعید خدری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: میں نے پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھا! آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم رات بھر حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کے لئے یہ دُعا کرتے رہے: اے اللہ پاک! میں عثمان سے راضی ہو اتُو بھی اس سے

1 ...الریاض النضرۃ، الباب الثالث، الفصل السادس: ذکر اختصاصہ ... الخ، جزء: 3، صفحہ: 25 ملتقطاً۔

27 جون 2024 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹر نیشنل افیئر کے لئے

راضی ہو جا۔[1]

عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی خوش بختی

اے عاشقانِ رسول! حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی خوش بختی دیکھئے! قابِلِ رشک بات ہے، پیارے رسول، رسولِ مقبول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ساری رات آپ کے لئے دُعا فرمائی: یااللہ! میں عثمان سے راضی ہوں، تُو بھی اس سے راضی ہو جا۔

اَللّٰہُ اکبر! جس سے محبوبِ خدا، دو عالَم کے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم راضی ہو جائیں، اسے اَور کیا چاہئے...!!

اندازہ لگایئے! یہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی کتنی بڑی فضیلت ہے۔

رِضائے مصطفےٰ پانے کی کوشش کیجئے!

اے عاشقانِ رسول! ہمیں بھی چاہئے! ہم بھی محبوبِ خُدا، سردارِ انبیا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو راضِی کرنے کی کوشش کریں ❁ نیک کام کریں ❁ گُناہوں سے بچیں ❁ درودِ پاک پڑھیں ❁ ذِکْرُ اللہ کریں ❁ قرآنِ کریم کی کثرت سے تلاوت (**Recitation**) کریں ❁ مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی دُکھیاری اُمّت کا غم بانٹا کریں ❁ عاشقانِ رسول کے ساتھ ہمدردی کِیا کریں ❁ دوسروں کے کام آیا کریں، ایسا کریں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اللہ پاک کے پیارے نبی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہم سے راضی ہو جائیں گے، اگر رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم راضی ہو گئے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اللہ پاک بھی راضی ہو جائے گا۔

1...تاریخِ مدینہ دمشق، جلد:39، صفحہ:54۔

www.dawateislami.net

حضرت عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ کا مختصر تعارف

اے عاشقانِ رسول! ❁حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ صحابیٔ رسول ہیں ❁سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پھوپھی جان حضرت اُمِّ حکیم رَضِیَ اللہُ عنہا کے نواسے(Grand Son) ہیں یا یُوں کہہ لیجئے کہ ذرا دُور کے رشتے سے مالِکِ جنّت، قاسِمِ نعمت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے بھانجے لگتے ہیں ❁سابقینِ اَوَّلِین میں سے ہیں یعنی ابتداء ہی میں اسلام قبول کرکے دائرۂ اسلام میں داخِل ہوگئے تھے، اسلام قبول کرنے میں آپ کا چوتھا یا پانچواں نمبر ہے ❁عَشَرَہ مُبَشَّرَہ (یعنی زبانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے جنّت کی بشارت پانے والے10 صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان) میں سے ہیں ❁سرکارِ اعظم، رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ سے اتنی محبت فرماتے تھے کہ آپ نے ایک، ایک کرکے اپنی2 شہزادیاں حضرت عثمان غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کے نِکاح میں دیں۔[1]

❁حدیثِ پاک میں ہے: اللہ پاک نے مجھے وَحْی فرمائی کہ میں اپنی2 بیٹیوں کا نِکاح عثمان سے کروں۔[2] ❁ایک حدیثِ پاک میں فرمایا: اگر میری 100 بیٹیاں ہوتیں، ان میں سے ایک کی وفات ہوتی تو میں دوسری عثمان کے نِکاح میں دیتا، اس کا انتقال ہوتا تو میں تیسری عثمان کے نِکاح میں دیتا، یہاں تک کہ میں اپنی100 کی100 شہزادیاں ایک ایک کرکے عثمان کے نِکاح میں دے دیتا۔[3] ❁مولائے کائنات، مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ سے حضرت عثمان غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کے متعلق سُوال ہوا تو فرمایا: عثمان وہ ہیں کہ انہیں فرشتے ذُوالنُّوْرَیْن کہتے

1…نزہۃ القاری، جلد:1، صفحہ:544، خلاصۃً۔

2… معجم الاوسط، جلد:2، صفحہ:346، حدیث:3501۔

3… کنز العمال، کتاب الفضائل، جز:13، جلد:7، صفحہ:21، حدیث:36201۔

www.dawateislami.net

ہیں، رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے داماد ہیں، پیارے آقا، مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے انہیں جنّت کی بشارت دی۔[1]

۞ اسلام کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کی شہادت کے بعد مسلمانوں کی کَثْرتِ رائے (***Majority***) سے حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ خلیفہ بنے، 12 سال تک آپ خلیفہ رہے، 18 ذوالحجہ 35 سِنِ ہجری کو بھوکے پیاسے رِہ کر نہایت مظلومیت کے ساتھ شہید کئے گئے۔[2]

ہر صحابیِٔ نبی... !! جنّتی ! جنّتی !

اے عاشقانِ رسول! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اللہ پاک کے فضل و کرم سے ہمارے محبوب آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ہر صحابی ہی جنّتی ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَ كُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ
(پارہ:27، سورۂ حدید:10)

ترجمہ کَنْزُالایمان: اور ان سب سے اللہ جنت کا وعدہ فرما چکا۔

اس آیتِ کریمہ میں فرمایا کہ سب صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے ساتھ اللہ پاک نے حُسْنٰی کا وعدہ فرما لیا ہے، اب جس سے حُسْنٰی کا وعدہ فرما لیا جائے، اس کی شان کیا ہوتی ہے؟ یہ بھی قرآنِ کریم ہی سے سُن لیجئے! اللہ پاک فرماتا ہے:

اِنَّ الَّذِیْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰۤى ۙ اُولٰٓىٕكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ لَا یَسْمَعُوْنَ حَسِیْسَهَا ۚ

ترجمہ کَنْزُالعرفان: بیشک جن کے لیے ہمارا بھلائی کا وعدہ پہلے سے ہو چکا ہے وہ جہنم سے دُور رکھے

1 ...ریاض النضرۃ، الباب الثالث، الفصل الثانی: فی اسمہ وکنیتہ، جز:3، صفحہ:6۔

2 ...نزہۃ القاری، جلد:1، صفحہ:544-545 ملتقطاً۔

www.dawateislami.net

وَهُمْ فِیْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ لَا یَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَ تَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓىٕكَةُؕ هٰذَا یَوْمُكُمُ الَّذِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ (پارہ:17، سورۂ انبیاء:101-103)	جائیں گے۔وہ اس کی ہلکی سی آواز بھی نہ سنیں گے اور وہ اپنی دل پسند نعمتوں میں ہمیشہ رہیں گے انہیں سب سے بڑی گھبراہٹ غمگین نہ کرے گی۔ اور فرشتے ان کا استقبال کریں گے کہ یہ تمہارا وہ دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

اس آیتِ کریمہ میں بتایا گیا کہ جن سے اللہ پاک نے حُسنٰی کا وعدہ فرمالیا ہے، ان کو 5 فضیلتیں عطا ہوں گی:(1):وہ جہنّم سے دُور رکھے جائیں گے (2):وہ جہنّم کی بھنک (یعنی ہلکی سی آواز) بھی نہ سنیں گے (3):وہ اپنی من مانتی مرادوں میں ہمیشہ رہیں گے (4):قیامت کی بڑی گھبراہٹ میں انہیں کچھ خوف نہ ہو گا(5):فرشتے ان کا یہ کہتے ہوئے استقبال کریں گے: یہ ہے وہ دِن جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔

ان دونوں آیتوں سے معلوم ہوا؛ سب صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضْوَان سے حُسنٰی کا وعدہ ہے، لہٰذا سب صحابہ کی یہ شان ہے کہ وہ جہنّم سے دُور رکھے جائیں گے، جہنم کی بھنک تک نہ سنیں گے، ہمیشہ اپنی من مانتی مرادوں میں رہیں گے، قیامت کی بڑی گھبراہٹ میں انہیں خوف نہ ہو گا اور اللہ پاک کے کرم سے فرشتے روزِ قیامت ان کا استقبال کریں گے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

عثمانِ غنی...!! جنتی! جنتی!

پیارے اسلامی بھائیو! یُوں تو ہر صحابی ہی جنّتی ہے، البتہ مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ وہ خوش بخت صحابیٔ رسول ہیں کہ ان کو مالِکِ جنّت، قاسِمِ

نعمت، رسولِ رحمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ایک بار نہیں بلکہ کئی بار جنّت کی بشارت دی۔ آیئے! چند اَحادیثِ کریمہ سنتے ہیں: ❁حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لِكُلِّ نَبِيٍّ رَفِيقٌ وَرَفِيقِي يَعْنِي فِي الْجَنَّةِ عُثْمَانُ جنّت میں ہر نبی عَلَیْہِ السَّلام کے ایک رفیق ہوں گے اور میرے رفیق عثمان بن عفّان ہیں۔[1]

❁صحابیٔ رسول، سُلْطَانُ الْمُفَسِّرِیْن حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک دِن سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ابھی اس راستے سے ایک جنّتی شخص آئے گا، ہم نے دیکھا تو حضرت عثمان بن عفّان رَضِیَ اللّٰہُ عنہ تشریف لائے۔[2]

انہیں جنّت کی بشارت دے دو!

❁صحابیٔ رسول حضرت ابوموسیٰ اَشْعری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک دِن میں رسولِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ مدینے کے باغوں میں سے ایک باغ میں تھا، ایک شخص آیا، اس نے دروازے پر دستک دِی، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِفْتَحْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ اس کے لئے دروازہ کھول دو اور اسے جنّت کی بشارت دو۔ فرماتے ہیں: میں نے دروازہ کھولا تو یہ حضرت ابوبکر صدّیق رَضِیَ اللّٰہُ عنہ تھے، میں نے انہیں جنّت کی خوشخبری سُنا دی۔ انہوں نے اللہ پاک کا شکر ادا کیا۔ کچھ دَیر کے بعد پھر دروازے پر دستک ہوئی، پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پھر فرمایا:

1...ترمذی، ابواب المناقب... الخ، باب مناقب عثمان... الخ، صفحہ:842، حدیث:3707۔

2...فضائل الصحابہ لاحمد بن حنبل، صفحہ:454، حدیث:732۔

اِفْتَحْ لَهٗ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ دروازہ کھول دو اور اسے (یعنی آنے والے کو) جنّت کی خوشخبری سُنا دو! حضرت ابو موسیٰ اشعری رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میں نے دروازہ کھولا، یہ آنے والے حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ تھے، میں نے انہیں بھی جنّت کی خوشخبری سُنائی، انہوں نے بھی اللہ پاک کا شکر ادا کیا (اور بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہو گئے)۔ کچھ دَیر کے بعد تیسری مرتبہ پھر دروازے پر دستک ہوئی، اس بار غیب کی باتیں جاننے والے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِفْتَحْ لَهٗ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ عَلٰى بَلْوٰى تُصِيْبُهٗ یعنی دروازہ کھول دو اور آنے والے کو بتادو کہ ایک مصیبت جو انہیں پہنچے گی، اس کے بعد یہ جنّتی ہیں۔

حضرت ابو موسیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میں نے دروازہ کھولا تو سامنے حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ تھے، میں نے انہیں جنّت کی خوشخبری سُنائی اور یہ بھی بتایا کہ عنقریب انہیں ایک امتحان درپیش ہو گا، حضرت عثمان رَضِیَ اللہُ عنہ نے جنّت کی خوشخبری ملنے پر اللہ پاک کا شکر ادا کیا اور کہا: اَللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ اللہ مدد گار ہے (یعنی مجھے جو مصیبت پہنچے گی، اللہ پاک کی مدد سے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! میں اس میں کامیاب ہو جاؤں گا)۔

پیارے اسلامی بھائیو! اس حدیثِ پاک میں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے 3 پیارے یاروں کا ذِکر ہوا، آیئے! آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے چوتھے یار یعنی مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ کا ذِکرِ خیر بھی سُن لیتے ہیں، چنانچہ حضرت سعید بن زید رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے سنا: عَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ یعنی حضرت علی جنّتی ہیں۔ [1]

1 ...مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الفضائل، فضائل علی بن ابی طالب رَضِیَ اللہُ عنہ، جلد: 7، صفحہ: 505، حدیث 67۔

ہر صحابیٔ نبی!	جنّتی! جنّتی!	چار یارانِ نبی!	جنّتی! جنّتی!

(2): پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے متعلق ایک اور بھی غیب کی خبر دی، فرمایا: ایک مصیبت جو انہیں پہنچے گی، اس کے بعد یہ جنّتی ہیں۔ یہ مصیبت حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو آپ کی خِلافت کے آخری زمانے میں پہنچی، بعض شر پسند باغیوں نے آپ کے مکان مبارک کو گھیرے میں لے لیا، جس کے سبب آپ کا گھر سے نکلنا اور کھانا پانی وغیرہ بند ہو گیا، آخر اسی مظلومیت کی حالت میں آپ کو شہید کر دیا گیا۔ یہ ہے وہ مصیبت جو حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو پہنچی، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کئی سال پہلے ہی اس کی خبر دے دی۔ معلوم ہوا؛ اللہ پاک کی عطا سے اللہ کے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کل کی، سالوں بعد کی، صدیوں بعد کی بلکہ قیامت تک بلکہ قیامت سے بھی بعد تک کی خبریں جانتے ہیں۔

جنّتِ عَدْن کی حُور

حضرت عُقْبَہ بن عامِر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں، رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مِعراج کی رات میں جنّتِ عَدْن میں داخل ہوا، وہاں بڑی آنکھوں والی ایک خوبصُورت حُور تھی، میں نے اس سے پوچھا: لِمَنْ اَنْتِ؟ تم کس کے لئے ہو؟ حُور بولی: آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ظلماً شہید کئے جانے والے خلیفہ عثمان بن عفّان رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے لئے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

323

1...فضائل الصحابہ لاحمد بن حنبل، صفحہ: 522-523، حدیث: 864 ملتقطاً۔

جنّت کے خریدار

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ یقیناً قطعی یقینی جنّتی ہیں۔ جنّتی ہونے کی حیثیت سے آپ کی ایک نِرالی خصوصیت یہ بھی ہے کہ آپ نے ایک بار نہیں بلکہ بار بار خُود مالکِ جنّت، قاسِمِ نعمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے باقاعِدہ جنّت خریدی بھی ہے۔ آپ نے کب کب؟ اور کیسے کیسے جنّت خریدی آیئے! اس کے واقعات سنتے ہیں:

مسجد الحرام کی توسیع

حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے پوتے حضرت سالِم بن عبد اللہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہما سے روایت ہے، ایک مرتبہ مسجدِ حرام شریف (یعنی جہاں خانہ کعبہ ہے، اس مسجد) کی تَوْسِیْع (**Expansion**) کی ضرورت تھی، اس کے لئے قریب کا ایک گھر خریدنا تھا، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اس گھر کے مالِک سے فرمایا: تُم یہ گھر مسجدِ حرام کی تَوْسِیْع کے لئے دے دو! میں تمہیں جنّتی گھر کی ضمانت (**Gurantee**) دیتا ہوں۔ اس شخص کو شاید اس ضمانت کی اہمیت معلوم نہیں تھی، چنانچہ اس نے گھر دینے سے انکار کر دیا۔ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو جب یہ بات معلوم ہوئی تو آپ جلدی سے اس گھر کے مالِک کے پاس پہنچے، اسے مسلسل سمجھاتے رہے، اس کا ذہن بناتے رہے، آخر اسے گھر بیچنے پر راضی کر لیا اور 10 ہزار دِینار (یعنی سونے کے سِکّوں) کے بدلے وہ گھر خرید کر بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہو گئے، عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! مجھے خبر ملی ہے کہ فُلاں گھر مسجدِ حرام میں شامِل کر دینے پر آپ نے جنّتی گھر کی ضمانت دی ہے، اب وہ گھر

میرا ہے، کیا آپ مجھے بھی وہی ضمانت دیتے ہیں۔ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: نَعَمْ یعنی ہاں! تمہارے لئے بھی وہی ضمانت ہے۔ یہ سُن کر حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے وہ گھر مسجدِ حرام کے لئے وَقْف کر دیا۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(1): مسجد نبوی کی توسیع کرنے کے بدلے جنت

اسی طرح ایک بار مسجدِ نبوی شریف کی تَوسِیْع کرنی تھی، قریب ہی ایک زمین کا ٹکڑا تھا، مالکِ جنّت، قاسِمِ نعمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے یہ پلاٹ مسجد میں شامِل کرنے پر جنّتی گھر کی خوشخبری سُنائی، جیسے ہی حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو یہ بات معلوم ہوئی، آپ جلدی سے اس پلاٹ کے مالِک کے پاس پہنچے، پلاٹ خریدا اور مسجدِ نبوی شریف کے لئے وَقْف کر دیا۔[2]

(2): کھجوروں کے باغ کے بدلے جنّت خریدی

اسی طرح ایک روایت ہے: مدینۂ پاک میں بَنُو نَجّار کا ایک کھجوروں کا باغ تھا، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کون ہے جو اس باغ کو خرید کر مسجد بنا دے؟ اس وقت بھی حضرت عثمانِ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے پہل کی اور وہ باغ خرید کر مسجد بنا دی، اس پر مالکِ جنّت نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ان سے جنّتی باغ کا وعدہ (***Promise***) فرمایا۔[3]

323

1… فضائل الصحابہ لاحمد بن حنبل، صفحہ:484، حدیث:784۔
2… معجم کبیر، باب ماجاء فی لبس العمائم والدعاء، جلد:1، صفحہ:146 حدیث:522۔
3… فضائل الصحابہ لاحمد بن حنبل، 1/484، حدیث:784۔

سُبْحٰنَ اللہ! حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کی کیا شان ہے۔ آپ کو مسجد بنانے کا کتنا شوق تھا، مسجدِ حرام شریف کی تَوْسِیْع کی ضرورت ہوئی، جگہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ نے پیش کی، مسجدِ نبوی شریف کی تَوْسِیْع کی ضرورت ہوئی، جگہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ نے پیش کی، اس کے عِلاوہ بھی مسجدیں بنانا، مسجد کی تعمیر میں حِصَّہ لینا آپ کے پاکیزہ اَوْصاف میں سے ہے۔

(3): بِئرِ رُومہ کے بدلے جنتی چشمہ

پیارے اسلامی بھائیو! مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ جنّت کے خریدار ہیں، آپ نے ایک مرتبہ نہیں بلکہ کئی مرتبہ جنّت خریدی ہے۔ اس تعلق سے ایک واقعہ بڑا مشہور ہے۔ جب صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضْوان ہجرت کر کے مدینۂ پاک آئے تو یہاں پانی کی کمی کا سامنا ہوا، اس وقت مدینۂ پاک میں ایک کُنْواں تھا، جسے بِئرِ رُومہ کہا جاتا ہے، اس کُنُویں کا مالِک پانی بیچا کرتا تھا، چنانچہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے یہ ضمانت دی کہ اس کنویں کو مسلمانوں کے لئے وقف کر دیا جائے تو اس کے بدلے جنّتی چشمہ عطا کیا جائے گا۔ یہ خبر جب حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ تک پہنچی تو آپ نے وہ کُنْواں خریدا اور راہِ خُدا میں وقف کر دیا۔[1]

حضرت شیخ عبد الحق محدثِ دِہلوی رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: یہ کُنْواں ایک غیر مسلم (*Non-Muslim*) کا تھا، حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ نے اس سے 12 ہزار دِرْہم (یعنی

1… معجم کبیر، جلد:1، صفحہ:316، حدیث:1212۔

چاندی کے سِکّوں) کے بدلے آدھا کُنواں خریدا، اب چونکہ کنویں کا آدھا حِصَّہ وقف ہو چکا تھا، لہٰذا کسی کو بھی پانی خریدنے کی ضرورت نہیں پڑتی تھی، یُوں اس غیر مسلم کو اس سے نفع(*Profit*) کمانا مشکل ہو گیا، چنانچہ اس نے کُنُویں کا باقی آدھا حِصّہ بھی آپ ہی کے ہاتھ 8 ہزار دِرْہم کے بدلے بیچ دیا۔[1] یعنی حضرت عثمان غنی رَضِیَ اللہُ عنہ نے کل 20 ہزار درہم کے بدلے یہ کنواں خرید کر وقف کیا اور جنّت کے حقدار قرار پائے۔

اے اللہ! عثمان کے لئے جنّت لازم کر دے

پیارے اسلامی بھائیو! اِس مُبارک کُنوئیں کی شان و عظمت پہ لاکھوں سلام کہ اِس مبارک کُنوئیں سے اللہ پاک کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پانی پینا بھی ثابت ہے۔ روایات میں ہے: ایک مرتبہ حضورِ اکرم،نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم یہاں سے گزرے، عرض کیا گیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یہ کُنُواں ہے جو حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ نے خرید کر صدقہ کیا تھا۔ یہ سُن کر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے دُعا مانگی: اے اللہ پاک! عثمان کے لئے جنّت لازِم کر دے۔ پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اس کنویں سے پانی پیا اور فرمایا: اِس وادی میں عنقریب بہت چشمے ہوں گے جو بہت میٹھے ہوں گے لیکن بئرِ مُزنی (یعنی بئرِ رُومہ) اُن سب سے میٹھا ہو گا۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! اس روایت سے یہ بھی معلوم ہوا کہ مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ مسلمانوں کی خوب خیر خواہی کرنے والے تھے، آپ

1…جذب القلوب الی دیار المحبوب، صفحہ:142۔
2…سبل الہدی والرشاد، ابواب سیرتہ…الخ، باب الاول فی کان یستعذب…الخ، جلد:7 صفحہ:227۔

نے تنگی کے وقت اپنے مسلمان بھائیوں کے لئے پانی کا کُنواں خرید کر وقف کر دیا۔

کاش! حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کے صدقے ہم بھی خیر خواہی کرنے والے بن جائیں ❁ بُھوکوں کو کھانا کِھلائیں ❁ پیاسوں کو پانی پِلائیں ❁ خشک علاقے جہاں پانی کی کمی (**Shortage**) ہو، وہاں پانی کا انتظام کر دیں ❁ پریشان حالوں کے کام آئیں ❁ جو بیچارے دُکھ دَرْد کے مارے ہوئے ہیں، ان کے ساتھ غم بانٹیں ❁ بے سہاروں کا سہارا بنیں، غرض؛ ہم مسلمانوں کے کام آنے والے، ان کی بھلائی چاہنے والے اور جہاں تک ہو سکے دوسروں کو فائدہ پہنچانے والے بن جائیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان کا خُلاصہ

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے سُنا! مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ بلند رُتبہ صحابی ہیں ❁ پیارے آقا، مالکِ جنّت، قاسِمِ نعمت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ایک بار نہیں بلکہ کئی مرتبہ جنّت کی خوشخبری سُنائی اور ❁ **مَاشَآءَ اللہ!** آپ جنّت کے خریدار ہیں، اُخْرَوِی کامیابی کا اس قدر شوق رکھنے والے ہیں کہ جب بھی موقع مِلا آپ نے اپنا مال راہِ خُدا میں خرچ کر کے جنّت میں جانے کا سامان کیا ❁ ایک مرتبہ نہیں کئی مرتبہ آپ نے جنّت خریدی ❁ مسجدِ حرام شریف کی تَوْسِیْع کی ضرورت ہوئی، آپ نے جگہ پیش کر کے جنّت کی ضمانت حاصِل کی ❁ مسجدِ نبوی شریف کی تَوْسِیْع کرنی تھی، آپ نے جگہ پیش کر کے جنّت کی ضمانت حاصِل کی ❁ بِئْرِ رُومہ خرید کر وقف کیا ❁ اسی طرح غزوۂ تبوک کے موقع پر بھی آپ نے خُوب بڑھ چڑھ کر راہِ خُدا میں خرچ کیا اور پیارے آقا، مکی

مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دُعائیں حاصِل کیں۔

کاش! حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ کا صدقہ ہمیں بھی اُخروی کامیابی کا شوق نصیب ہو جائے، کاش! ہم بھی راہِ خُدا میں مال خرچ کر کے، اپنی طاقت، اپنی قُوّت، اپنی صلاحیات (***Abilities***)، اپنا عِلم، اپنا وقت، اپنا تجربہ (***Experience***) دِینی کاموں میں لگا کر جنّت کے طلبگار بن جائیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیک عمل نمبر 20 کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو!فِکْرِ آخرت پانے، اُخروی زِندگی کی تیاری کرنے، نیکیاں کرنے اور گُناہوں سے بچنے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے، 12 دینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حِصَّہ لیجئے، شیخ طریقت امیر اہلسنت کے عطا کردہ "72 نیک اعمال" پر عمل کیجئے اس کی برکت سے اِنْ شَآءَاللّٰہُ الْکَرِیْم! پابندِ سُنَّت بننے، نیکیوں کا ذوق شوق پانے اور ایمان کی حفاظت کے لئے کڑھنے کا ذِہن بنے گا۔ "72 نیک اعمال" میں سے نیک عمل نمبر 20 یہ ہے کہ کیا آج آپ نے دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟ اس نیک عمل پر عمل کریں گے تو ہم دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں میں حصہ لینے والے بن جائیں گے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شعبہ آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ

انسانی زندگی ترقی کی منزلیں طے کرتی ہوئی آج جس دَور سے گزر رہی ہے، اس میں کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کا کردار بہت اہم ہے۔ فِی زمانہ اِنْفار میشن ٹیکنالوجی کسی نہ کسی صُورت میں زندگی کے ہر شُعبے پر اثر انداز ہے ۔اَلْحَمْدُلِلّٰہ عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی نے اصلاحِ اُمَّت کے لئے دُنیا بھر میں اِسْلام کی بہاریں لُٹانے کے لئے جو مُتَعَدِّد مجالس اور شُعبے قائم کئے، انہی میں سے ایک شعبہ " آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ" بھی ہے، جس کا کام انفارمیشن ٹیکنالوجی کے ذریعے دُنیا بھر کے لوگوں کو اِسْلام کی تعلیم پیش کرنا ہے، شعبہ آئی ٹی کے کارہائے نمایاں میں سے اَعْلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے شہرۂ آفاق فتاویٰ رضویہ شریف اور ترجمۂ قرآن کنزالایمان کو سافٹ وئیر کی شکل میں پیش کرنا بھی ہے جو لائقِ صد تحسین ہے، شعبہ توقیت کے تعاون سے ایک موبائل اپیلی کیشن Prayer Times بھی متعارف کروائی ہے جو 27 لاکھ سے زائد مقامات کے لئے نمازوں کے دُرست اوقات کی نشاندہی میں حد درجہ مفید ہے۔ المدینہ لائبریری سوفٹ ویئر کے ذریعے دوسو (200) سے زائد کتب کا بآسانی مطالعہ کیا جاسکتا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ شعبہ آئی ٹی نے اس کے علاوہ بہت سی موبائل اپیلی کیشن بھی تیار کی ہیں جن میں "القرآن، قرآن ٹیچر، فیضان حدیث، دار الافتاء اہلسنت، روحانی علاج اور ان کے علاوہ بہت سی اپیلی کیشن تیار کرکے دعوت اسلامی کی ویب سائٹ پر اپلوڈ کی جاچکی ہیں آپ ان اپیلی کیشنز کو دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں۔

مَزارات پر حاضری کے آداب

پیارے پیارے **اسلامی بھائیو!** آیئے! مکتبۃ المدینہ کے رسالے "مَزاراتِ اولیاء کی

حِکایات“سے مَزارات پر حاضِری کاطریقہ اور اس کے مَدَنی پھول سُنتے ہیں،

☆اولیائے کرام رَحمَۃُاللہِعَلَیہِم اجمعین کے مزاراتِ طیِّبات پر حاضِری دینے اور اُن سے فیض لینے کا بُزُرگوں کا معمول رہا ہے، جیسا کہ فقہ حنبلی کے پیروکاروں کے شیخ امام خلاّل رَحمَۃُاللہِعَلَیہ فرماتے ہیں: مجھے جب بھی کوئی معاملہ درپیش ہوتا ہے ، میں امام موسیٰ کاظم بن جعفر صادق رَضِیَ اللہُ عَنہُ کے مزار پر حاضر ہوکر آپ کا وسیلہ پیش کرتا ہوں۔ اللہ کریم میری مشکل کو آسان کر کے مجھے میری مراد عطا فرمادیتاہے۔(تاریخ بغداد،۱/۱۳۳)☆حضرت امامِ شافعی رَحمَۃُاللہِعَلَیہ فرماتے ہیں: مجھے جب کوئی حاجت پیش آتی ہے، دورَکعت نَماز ادا کرکے امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحمَۃُاللہِعَلَیہ کے مزارِ پُر انوار پر جاکر دعا مانگتا ہوں، اللہ کریم میری حاجت پوری کردیتا ہے۔ (الخیرات الحِسان، ص ۲۳۰)(اگرکوئی شَخْص اللہ پاک کے ولی کے مَزارشریف یا) کسی بھی مُسلمان کی قَبْر کی زِیارَت کو جانا چاہے تو مُستَحَب یہ ہے کہ پہلے اپنے مَکان پر (غَیر مکروہ وَقْت میں) دو(2) رَکْعَت نَفْل پڑھے، ہر رَکْعَت میں سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ کے بعد ایک (1) بار اٰیَۃُ الْکُرْسِی اور تین(3) بار سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص پڑھے اور اس نَماز کا ثَواب صاحبِ قَبْر کو پہنچائے ،اللہ کریم اُس فَوت شُدہ بندے کی قَبْر میں نُور پیدا کرے گا اور اِس (ثَواب پہنچانے والے) شَخْص کو بہُت زِیادہ ثَواب عَطا فرمائے گا۔(فتاوٰی عالمگیری،۵/۳۵۰)

﴾اعلان﴿

مزارات پر حاضری کے بقیہ آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب !　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں
پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر (70) دروازے

1...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1]

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰه

عَلّامہ اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام علیہمُ الرِّضْوَان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شَخْص یُوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس

1... قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2... اَفْضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔
3... قَوْلُ البَدِیع، باب اَوّل، صفحہ: 125۔

www.dawateislami.net

کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[1]

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

﴿2﴾ گویا شَبِ قَدْر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[3]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرونِ ملک)، 27 جون 2024ء

(1): سنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

مزارات پر حاضری کے بقیہ آداب

☆ پھر اچھی اچھی نیّتیں کرنے کے بعد مَزارات کی طرف روانہ ہو اور (زائر یعنی زیارت کرنے والے کو چاہیے کہ اولیائے کِرام رَحِمَہُمُ اللّٰہ کے) مَزاراتِ طیّبات پر حاضِر ہونے

1 ...الترغیب والترھیب، کتابُ الذِّکر والدُّعا، جلد:2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ...مَجْمَعُ الزَّوائِد، کتابُ الاَدْعِیَہ، جلد:10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ...تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث:۴۴۱۵

27 جون 2024 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹر نیشنل افیئر کے لئے

میں پائنتی (پا۔ئِنْ۔تی۔یعنی قدموں) کی طرف سے جائے اور کم از کم چار(4) ہاتھ کے فاصِلہ پر مُواجَہہ میں (یعنی چِہرے کے سامنے) کھڑا ہو اورمُتَوَسّط(یعنی درمِیانی) آواز میں(اس طرح) سَلام عَرض کرے:اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدِیْ وَرَحمَةُ اللهِ وَبَرَکَاتُهٗ، پھر "دُرُودِ غَوثیہ" تین(3) بار، اَلْحَمْد شریف ایک(1)بار، اٰیَةُ الْکُرْسِی ایک(1) بار،سُوْرَةُ الْاِخْلَاص سات (7)بار، پھر "دُرُودِ غَوثیہ" سات (7)بار، اور وَقْت فُرصت دے توسُوْرَۃ یٰسٓ اور سورۂ مُلک بھی پڑھ کراللہ کریم سے دُعا کرے کہ الٰہی!اِس قِراءَت پر مجھے اِتنا ثَواب دے جو تیرے کرم کے قابِل ہے، نہ اُتنا جو میرے عَمَل کے قابِل ہے اور اِسے میری طرف سے اِس بندۂ مَقبول کو نَذْر پہنچا۔ پھر اپنا جو مطلب، جائز(اور) شرعی ہو، اُس کے لیے دُعا کرے اورصاحبِ مَزار کی رُوح کو اللہ پاک کی بارگاہ میں اپنا وسیلہ قَرار دے، پھر اُسی طرح سَلام کر کے واپَس آئے۔ (فتاوٰی رضویہ، ص۹/ ۵۲۲)☆حاضِری کے آداب کا خیال رکھتے ہوئے رضائے الٰہی کے لئے مزار پر حاضِری دیجئے☆حَتَّی المَقدُور باوُضو رہئے☆ حاضِری کے لئے جاتے ہوئے باوضو ہو کر جایئے اور ذِکرو دُرُود سے اپنی زبان تَر رکھئے۔(مزاراتِ اولیا کی حکایات، ص۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

☆نظر بد لگنے پر پڑھنے کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابِق "نظر بد لگنے پر پڑھنے کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔وہ دُعا یہ ہے:

بِسْمِ اللهِ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ حَرَّھَا وَبَرْدَھَا وَوَصَبَھَا

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام سے یا الٰہی اس کی گرمی اور سردی اور اس کی مصیبت دور کردے۔

(خزینہ رحمت، ص149)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کرلیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہوسکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ واستغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔

(9)رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح(یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1)اچھی اچھی نیتیں کیں؟(2)پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟(3)گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟(4)رات میں سورۃُالملک پڑھ یا سُن لی؟(5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُالکُرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا پڑھی؟(6) کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟(7) شَجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟(8)کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟(9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟(10)کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟(11)راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟(12)اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟(13)بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان و اِقامت کا جواب دیا؟(14)(گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟(15)اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟(16)"مَرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟(17)گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچّھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18)مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟(19)عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟(21)صدائے مدینہ لگائی؟(22) اپنے گھر کے جھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بِلاضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی

عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24) کم از کم ایک مَدَنی درس(مسجد، دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس(جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27) داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟(30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32) ظہر کی چار سُنّتِ قَبْلِیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تہجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلٰوۃُاللَّیْل ادا کی؟(34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟(35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبْلِیہ پڑھیں؟(36) اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز(مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ) اِستِعمال تو نہیں کی؟(38) جھوٹ بولنے، غیبت وچُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے ”مَدَنی چینل“ دیکھا؟ (40) کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41) قرض ہونے کی صُورَت میں(ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً(یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کردی؟(42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق ورِیاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا: ”میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں“ جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔ (43) صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہو جانے پر(بلا مصلحتِ شرعی) اُسکا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟(45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟(46) ہر جائز وعزّت والے کام سے پہلے بِسۡمِ الله پڑھی؟(47) چوک درس دیا، یا سُنا ؟(48) اپنے والدین اور پیر ومُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟ (51) کسی اِسلامی بھائی(خصوصاً ذِمّے دار) سے مَعَاذَ الله کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یا مَعَاذَ الله بِلا اِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52) زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟(53) زبان کو فُضول اِستِعمال(یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54)(گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے(یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟(55) عمامہ شریف باندھا؟(56) ماں باپ کا اَدب واِحترام بجالائے؟

27 جون 2024 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹر نیشنل افیئر کے لئے

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو12 مرتبہ☆اشارے سے گفتگو12 مرتبہ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو12 مرتبہ

ہفتہ وار10 نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن(مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ)کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکَرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر(یعنی مغرب تا اشراق وچاشت)شرکت کی؟(60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟(61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف (یارہ جانے کی صُورَت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا ؟(63)ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟(64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار عَلاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو(جو پہلے دینی احول میں تھے، یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے)تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ3 نیک اعمال

(67)پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروا دیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالِم (یا اِمام مسجد، مؤذّن، خادم)کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ1 نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے2 نیک اعمال

(71)زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت(یعنی ایک ساتھ) 12 ماہ اور مختلف کورسز(12 دینی کام کورس، 7 دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7 دِن کا فیضانِ نَماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یااللہ پاک!جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے،روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے،اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

27جون2024 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹرنیشنل افیئر کے لئے